مختلف النوع حالات کی کشمکش سے وہ اس طرح عہدہ برآ ہوجائے کہ زندگی کی جدوجہد میں نہ تو اس کے قدم میں کوئی لغزش پیدا ہو اور نہ اس کے قدم غلط پڑیں۔ بلکہ وہ ان سب مراحل سے گذرتا ہوا ایک اعلیٰ نصب العین کی طرف رواں دواں رہے۔ پھر فاضل مصنف نے یہ بتایا ہے کہ سیرت کی یہ پختگی صرف قرآن سے ہی پیدا ہوسکتی ہے نہ کہ کسی اور چیز سے۔ اس بناپر نتیجہ یہ نکلا کہ کامیاب زندگی بسر کرنے کا واحد ذریعہ قرآن ہے۔ کتاب کا مطالعہ ہر شخص کے لئے اور خصوصاً نوجوان مسلمانوں کے لئے بیش از بیش فائدہ کا موجب ہوگا کہ اس میں دین بھی ہے اور فلسفہ بھی تصوف بھی ہے اور ادب بھی۔

رموزِ اقبال | تقطیع متوسط ضخامت ۱۸۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ پتہ ادارۂ نشریات اردو۔ حیدرآباد دکن

یہ کتاب بھی ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے اگر یہ سچ ہے کہ "شاعری جزویست از پیغمبری" تو کوئی شبہ نہیں کہ اقبال کی شاعری بدرجۂ اتم اس کا مصداقِ صحیح ہے۔ اب تک اقبال کے کلام پر سینکڑوں کتابیں اور مقالات شائع ہوچکے ہیں لیکن یہ واقعہ ہے کہ اقبال کے کلام کی شرح کے لئے ڈاکٹر میر ولی الدین سے زیادہ موزوں اور مناسب کوئی دوسرا شخص نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ کلام اقبال کا مزاج ذوقِ دینی وروحانی، اسلامی تصوف، مغربی فلسفہ، بلندیٔ فکر ونظر اور خالص اسلامی نقاب کی تڑپ وغیرہ جن چیزوں سے مرکب ہے ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب بھی ان چیزوں کے حامل اور اس بناپر "درویش را درویش می شناسد" کا صحیح مصداق ہیں۔ اس کتاب میں "فلسفۂ خودی" "نظریۂ عقل وعشق" "حدیثِ جبر وقدر" "عہد حاضر کا انسان" اور "مسلمان کی زندگی" ان پانچ عنوانات پر گفتگو کی گئی ہے۔ لیکن حق یہ ہے کہ فاضل مصنف نے بڑی خوبی سے پورے کلام اقبال کی روح کشید کرکے اس مختصر سے مجموعہ میں سمو دی ہے جو ان کی وسعتِ دقتِ نظر اور قدرتِ بیان کی دلیل ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ڈاکٹر صاحب کی تحریر "قلّ ودلّ" کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ تاہم ہماری خواہش یہ ہے کہ لائق مصنف اقبال پر کوئی اور ضخیم کتاب لکھدیں تو مسلمان نوجوانوں میں فکری انقلاب پیدا کرنے میں وہ بڑی موثر ہوگی اور بعض لوگ اقبال کو